مولانا شيخ محمد عادل رباني

دنیا اور آخرت کے دھوکے بازوں سے ہوشیار رہو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

اللہ عز وجل، قرآن عظیم الشان میں فرماتے ہیں، جب وہ لوگ جو اللہ ﷻ پر ایمان نہیں لائے، جہنم میں داخل ہوں گے، تو وہ اللہ عز وجل سے کہیں گے، "انہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔" وہ کہیں گے، "انہیں ہماری سزا سے دگنی سزا دو۔" جو بعد میں داخل ہوں گے وہ پہلے داخل ہونے والوں سے کہیں گے، "کم از کم انکی سزا اور تکلیف زیادہ ہو؛ جہنم کی دگنی بری حالت انہیں عطا ہو،" کیونکہ انہوں نے انہیں گمراہ کیا اور جہنم میں داخل کروایا۔ جو پہلے داخل ہوئے وہ جواب دیں گے، "کاش تم ہماری پیروی نہ کرتے! تمہیں بھی سزا ملنی چاہیے! اللہ ﷻ نے تمہیں عقل اور سمجھ دی تھی؛ تم نے ہماری پیروی کیوں کی؟ تمہیں کئی دفعہ خبردار کیا گیا۔ اللہ عز وجل نے تمہارے پاس انبیاء، علماء، اور مشایخ بھیجے؛ سب نے تمہیں صحیح راستہ دکھایا، لیکن تم پھر بھی ہماری پیروی کرتے رہے۔ اب تم ہمیں اس کا قصوروار ٹھہرا رہے ہو؛ جبکہ غلطی تمہاری ہے۔" اللہ عز وجل دونوں سے مخاطب ہوکر فرمائے گا، "اس (عذاب کو) سہو جس کے تم حق دار ہو۔" "جب تم دنیا میں تھے، تو تم نے ان لوگوں کے ساتھ برا سلوک کیا جو تمہیں صحیح راستہ دکھاتے تھے، تم نے انہیں نظرانداز کیا اور انکی راہ پر نہیں چلے۔ اب، تم دونوں، شروعات سے لے کر آخر تک، اس عذاب بھری حالت میں مبتلا رہو،" وہ ﷻ یہ فرمائے گا۔

لہذا، لوگوں کو اس دنیا میں ہر قسم کی تنبیہات اور نصیحتوں پر توجہ دینی چاہیے۔ انہیں دنیا اور آخرت دونوں معاملات میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اب ایک اور چلن پیدا ہو گیا ہے؛ کچھ عرصہ پہلے تک وہ وعدے کی پرچی کا استعمال کرتے تھے۔ جب تم کوئی چیک دیتے تھے، تو یہ ایک وعدہ ہوتا تھا۔ اب، اللہ ﷻ کا شکر ہے، چیک کی روایت ختم ہو چکی ہیں۔ بینک اب چیک نہیں دیتے؛ بلکہ وہ لوگوں کو کارڈ فراہم کرکے انہیں اپنے ادارے کا غلام بناتے ہیں۔ یہ ایک الگ معاملہ ہے۔ اس سے بھی بُرا، بینک تمہیں ایک نمبر دیتا ہے، اور تم اسے اپنے جان پہچان والوں کو استعمال کرنے دیتے ہو کیونکہ وہ تمہارا کوئی جان پہچان والا یا دوست ہیں، اور یہ تمہاری زندگی تباہ کر دیتا ہے۔ بہت سے لوگ ایسے معاملات کو لے کر ہمارے پاس آتے ہیں؛ "اس آدمی نے میرا اکاؤنٹ استعمال کیا اور مجھے جیل بھیج دیا،" وہ ایسا کہتے ہیں۔ اس بات میں بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیے۔ بینک سے دی گئی ہر چیز کے معاملے میں ہمیں ہوشیار رہنا چاہیے۔ بینک، اصل میں، لوگوں کو تباہ کرتے ہیں۔ اس لیے، احتیاط کرو اور اپنے بچوں اور خاندان کو تباہ مت کرو۔ یہ نظام شیطان کی ایک اور چال ہیں۔ یہ آسانی کے لیے قائم نہیں کیے گئے؛ یہ ہر کسی کو قابو میں رکھنے اور اذیت دینے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

اس لیے، ایسا قدم مت اٹھاؤ جس پر بعد میں تمہیں افسوس ہو۔ اس دنیا میں، تم میں سے زیادہ تر لوگوں کو سب

مولانا شيخ محمد عادل رباني

سے زیادہ افسوس جیل جانے پر ہو سکتا ہے، اپنا گھر اور جائداد چھین جانے سے؛ اگر تمہارا ایمان مضبوط ہو، تو پھر بھی تم اللہ ﷻ کا شکر ادا کرو گے۔ لیکن آخرت کا فریب خطرناک ہے۔ انکی پیروی مت کرو۔ کسی قسم کے بھی شیطان کا پیچھا مت کرو اور انکے دکھائے ہوئے راستے پر مت چلو۔ وہ تمہارے لیے جال بچھاتے ہیں، اسے "آسانی" کا نام دیتے ہیں۔ تم اس میں پھنس کر اپنی گردن کسی دوسرے کے حوالے کر دیتے ہو۔ اس طرح، تم دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تباہ ہو جاتے ہو۔ اس دنیا میں، جیسے کہ ہم نے کہا، تاوان ہوتا ہے؛ اگر سب کچھ بھی چلا جائے، اگر تمہارا ایمان مضبوط ہے، تو پھر بھی تم اللہ ﷻ کا شکر ادا کرو گے۔ لیکن آخرت میں کوئی تاوان نہیں ہے۔ شیطان تمہیں ہر چیز "خوبصورت، اچھی" دکھاتا ہے، اور تم اس کے پیچھے چلتے ہو۔ پھر تمہیں احساس ہوتا ہے کہ تم ایک ایسی جگہ پہنچ گئے ہیں جہاں سے کوئی واپسی نہیں۔ اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھیں۔

اللہ ﷻ سب لوگوں کو عقل اور سمجھ عطا فرمائے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: "ایک گھنٹے کی تفکر (غور و فکر) ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔" اگر تم سچ میں غور و فکر کرتے ہو اور ایک گھنٹے کے لیے اللہ عز وجل کو پہچان لو، تو یہ تمہارے لیے سب سے بڑی دولت ہے۔ کام میں جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔ جب کوئی مسئلہ سامنے آئے، تو فوراً اس میں مت کود پڑو؛ اچھی طرح سے تحقیق کرو۔ تمہیں سوچنا چاہیے، "میں نے اپنی مرضی اس آدمی کے حوالے کر دی ہے، میں اسکی پیروی کر رہا ہوں۔ وہ مجھے کہاں لے جائے گا؟ کیا وہ مجھے قتل خانے لے جائے گا، یا ہرے بھرے چشمے کی طرف؟ وہ میرے ساتھ کیا کرے گا؟" ان چیزوں کو غور سے سوچنا چاہیے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے، ہم بہت خطرناک دور میں جی رہے ہیں۔ ہمیں اللہ ﷻ کی پناہ طلب کرنی چاہیے، ان لوگوں کے ساتھ ہونا چاہیے جو اللہ ﷻ کے ساتھ ہیں، اور اپنے معاملات میں مشورہ کرنا چاہیے۔ اللہ ﷻ ہم سب کی مدد عطا فرمائے۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۸ جولائی ۲۰۲۶ / ۲۳ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ــــ اکبابا درگاہ، استانبول